

> Published: October 9, 2025

### Growing Atheistic Trends among Pakistani Youth: A Research Study of Causes and Possible Remedies

پاکستان کی نوجوان نسل میں برجے ہوئے الحادی رجحانات: اسباب اور مکنه سدباب کا تحقیقی جائزہ

#### **Igra Abdul Ghaffar**

M.Phil. Islamic Studies, University Of Karacahi, Pakistan **Email:** IQRARAO2001@gmail.com

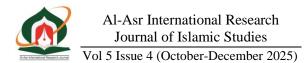
#### **Abstract**

An increasing number of young people in Pakistan are showing atheistic tendencies, and this has become a matter of growing concern for society. This research explores the underlying causes of this trend and suggests possible remedies. Key factors contributing to the rise of atheism among youth include the strong influence of social media, the spread of misleading or false information, and the increasing popularity of secular and non-religious ideologies. Constant exposure to such ideas online often leads young people to question or even abandon their faith. Another significant cause is the lack of adequate religious education, both at home and in educational institutions. Changing family structures have also played a role, with many households no longer placing as much emphasis on religious values as in the past. Addressing this challenge requires collective efforts from parents, teachers, and religious scholars. They need to engage with youth, respond to their questions, and present religious teachings in a rational and meaningful way. It is also crucial to equip young people with critical thinking skills to help them distinguish between authentic and misleading information, especially in the digital space. These steps may help reduce the growing appeal of atheism among the younger generation.

**Keywords:** Atheism, Pakistan, Youth, Social Media, Religious Education, Materialism







> Published: October 9, 2025

#### 1. تعارف

اسلامی جمہوریہ پاکستان نے دینِ اسلام کی بنیاد پر جنم لیا۔ اس ریاست کو قائم کرنے کا مقصد ایک ایساملک قائم کرنا تھا جہاں مسلمان آزادانہ طور پر اسلام پر عمل کر سکیں، اور اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ اگرچہ ہماری عوام مجموعی طور پر دین کے معاملے میں کافی جزباتی ہے۔ لیکن موجودہ صدی میں خصوصاً پڑھی لکھی نوجوان نسل میں دین کی طرف سے بیزار ہوتی جارہی ہے اور ان میں ایک فکری تبدیلی پیدا ہوتی نظر آر ہی ہے۔ اس تبدیلی کا ایک واضح رجمان الحاد کی طرف ماکل ہونا ہے جو کہ ناصرف انفرادی طور پر اس فرد کے لئے تباہ کن ہے بلکہ ہمارے اسلامی معاشرے کے لئے تباہ کن ہے بلکہ ہمارے اسلامی معاشرے کے لئے ایک لحمہ فکر میہ ہے۔ اس مقالے میں ہم ان عوامل اور اسباب کا جائزہ لیس کے جو پاکستان کی تعلیم یافتہ نوجوان نسل میں اس فکری بگاڑ کی وجہ بن رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس مسئلہ کے سدیات کے لئے چند مثبت تجاو مربھی پیش کی جائم گی۔

#### 2. ضرورت واہمیت

پاکستان کی نوجوان نسل میں بڑھتے ہوئے ملحدانہ رجانات کے موضوع پر کام کر ناوقت کی اہم ترین ضرورت ہے کیونکہ یہ رجان نہ صرف فرد کی فکری و روحانی کیفیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ معاشر تی ہم آ بنگی، فد ہبی برداشت پر بھی سوالات اٹھاتا ہے۔ ایسے میں نوجوانوں کے ذہنی اضطراب، سوالات اور مائی کیفیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ معاشر اور سائنسی انداز میں جواب دینانہایت ضروری ہے تاکہ وہ لادین ہونے اور ملحدانہ فکر اختیار کرنے کے بحائے متوازن اور فکری طور پر مضبوط راستہ اپنا سکیں۔ اس سے نہ صرف نوجوانوں کی رہنمائی ممکن ہے بلکہ ایک باشعور اور فکری طور پر بالغ معاشر سے کی تفکیل میں بھی مدد ملتی ہے۔

# 3. سابقه کام کاجائزه

الحاد کے موضوع پر اردوزبان میں بھی کافی کام ہو چکاہے گر خصاصی طور پر پاکتان کی تعلیم یافتہ نوجوان نسل میں اس کے بڑھتے ہوئے رجحان پر زیادہ کام میر کی نظر سے نہیں گزراتاہم چند مقالات کاہم جائزہ پیش کریں گے جن میں اس موضوع پر کام کیا گیاہے۔





> Published: October 9, 2025

الف۔ ریحانہ اصغر کامقالہ '' پاکستان کی نوجوان نسل میں دین سے انحراف کے اسباب ورجھانات'' اس مقالے میں انہوں نے نوجوان نسل میں دین سے انحراف اور اسکے اسباب پر شخصیق کی ہے۔

ب۔ زین العابدین اور ڈاکٹر محمد منیر اصغر کا مقالہ: پاکستانی معاشرہ میں الحاد کے اسبب واثرات (فلسفہ قرآن کی روشنی میں تجزیاتی مطالعہ )،اس مقالے میں انہوں نے نظر بیرالحاد کا پس منظر،اسکی تاریخ اور مجموعی طور پر پاکستان میں اس کے پھیلتے ہوئے اثرات پر تحقیق کی ہے۔

**ح۔** شاہ کار عزیز اور محمہ یحیی کا تحقیقی مقالہ:

The Impact of Secular World View on the youth population of Pakistan

اس مقالے میں ان کا موضوع مغرب کے سیکیولر معاشرے کی چکاچوندسے متاثر ہوتی پاکستانی نوجوان نسل اور سے معاشرے پر پڑنے والے منفی اثرات کا جائزہ لیا گیاہے۔

و۔ ای طرح محد شہباز منج ، محمد شہباز کا مقالہ: ''نسل نو میں بڑھتے ہوئے الحاد کے اسباب واثرات: نقد و تجوبیہ ''اس مقالے میں نسل کے الحاد کی طرف راغب ہونے کی وجو ہات اور اسکے اثرات پر تحقیق کی گئی ہے۔

الف. دُاكِرُ عدنان فيصل، دُاكِرْ رشيده، دُاكِرْ شكرى احمد كالتحقيقي مقاله:

# Understanding the Argument of Atheists in Pakistan (An Analytical Survey of University Students)

اس شخقیق میں انہوں نے پاکستان کی مختلف یو نیور سٹیز کے سروے کئے جن میں 19 ملحد طلبہ کے نظریات اور انکے دلا کل کا جائزہ لیا گیا ہے۔

ب- محمد صغير كا تحقيق مقاله وو جوان نسل مين الحادك اسباب اوراس كاسد باب ايك تحقيقى جائزه "

ج۔ محمد اسحاق خان کا تحقیقی مقالہ: ''آزاد تشمیر میں الحاد اور محمدین کے سوالات کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ'' یہ مقالہ آزاد تشمیر میں موجود محمدین کی طرف ہے گئے 22 سوالات کے تحقیقی و تنقیدی جائزہ کے لیے لکھا گیا تھااس مقالہ میں ان کے سوال کے عقلی و نقلی مسکت جوابات دیے گئے ہیں۔

و شناءر سول كامقاله :

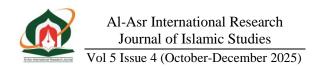
#### **Atheism In Muslim Societies:**

Problems & Solutions w.r.f To The Pakistani Ex-Muslim Atheists' Literature

اس مقالے میں انہوں نے پاکستانی نژاد مرتد حارث سلطان کی کتاب:







> Published: October 9, 2025

"THE CURSE OF: WHY I LEFT ISLAM" كالتحقيق اور تقيدى جائزه يثيث كيا بـ

الف\_ محد عزيز طارق كالتحقيق مقالد "فكراسلامى اورالحاوس متعلقه ويبسائش كاكردار: پاكستاني معاشر \_ ك حوالے سے تجوياتي مطالعه"

اس مقالے میں الحاد کے پھیلاؤ کاایک اہم سبب یعنی وہ ویب سایٹس جو کہ نظریہ الحاد کے پھیلاؤ میں سر گرم ہیں،انکے کر دار کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

#### 4. تعارف الحاد

# الحاد كالغوى واصطلاحي مفهوم:

عربی لغت "لسان العرب "میں لسان العرب میں لفظ الحاد کے معنی اس طرح سے بیان کئے گئے ہیں:

"الميْلُ والعدول عَنِ الثَّيْءِ" كسى چيزے كناره كشى اختيار كرنا۔ أ

جولين پيجيني نے اپني كتاب" Atheism: A Very Short Introduction "ميں الحاد كواس طرح بيان كيا:

It is the belief that there is no God or gods""<sup>2</sup>

لفظ "الحاد "عربی زبان کے لفظ "لحتر "سے فکل ہے، جس کامطلب ہوتا ہے" : کج روی، راستے سے ہٹ جانا، یاا نکار کرنا"۔امام زجاج الحاد کے معنی کو

بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: "الِالحاؤفیہ الشَّک فی اللهِ" الحاد اللہ کے بارے شک کرناہے۔

### قران كريم ميں الحاد كاذ كر

قران کریم میں مختلف مقامات پر الحاد اور ملحدین کاذکر کیا گیاہے۔ جس طرح ایک مقام پر ملحدین کے بارے میں فرمایا گیاہے:

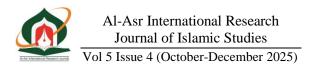
وَقَالُوا مَا مِنْ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْنُ وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ۔ 3

1- ابن منظور، ليان العرب، دار العلم برائ عموم، 2003 ،بيروت، ج، أص234،

<sup>&</sup>lt;sup>2</sup> - Bejini, Julian. Atheism, A Very Short Introduction. Oxford University Press, 2007.







> Published: October 9, 2025

اور وہ کہتے ہیں: ہماری دنیوی زندگی کے سوا(اور) کچھ نہیں ہے ہم (بس) یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانے کے (عالات وواقعات کے )سواکوئی ہلاک نہیں کر تا( گو یاخدااور آخرت کا مکمل انکار کرتے ہیں)،اورانہیں اس(حقیقت) کا کچھ بھی علم نہیں ہے،وہ صرف خیال و گمان سے کام لے رہے ہیں۔

اسے طرح قرآن میں نمر وداور فرعونوں کے الحاد کا بھی ذکر آباہے۔ جوخود کوخدامانتے تھے چنانچہ قرآن میں اس کاذکراس طرح کیا گیاہے:

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ۔ 4

''بے شک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں مجھی پیدا کرتے ہیں، ہم پر پوشیدہ نہیں۔ تو کیا جو شخص آگ میں ڈال دیا جائے وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے؟ جو چاہو کرو، بے شک وہ تمہارے اعمال کودیکھ رہاہے ''اس آیت کی تفسیر میں مولانا شبیر احمد عثانی کھتے ہیں:

# الحادكياقسام

علامه جلال الدين سيوطي فرماتے ہيں:

( وكل من عدل عن الحق فهو ملحد ، وكل من كذب 4 على الله تعالى او على رسوله فهو ملحد ، وكل من فسر القرآن برايه فهو ملحد، وكل من لم ير بتاويل الاحاديث المتعارضة فهو ملحد ، وكل من لا يرى بالنسخ في الكتاب او السنة فهو ملحد $^{5}$ )

''اور ہر وہ شخص جو حق سے منحرف ہو گیا،وہ ملحد ہے۔اور جس نےاللہ تعالی پریااس کے رسول پر جھوٹ بولاوہ ملحد ہے،اور جس نے قرآن مجید کی تفسیر ا پنی رائے سے کی وہ ملحد ہے۔ہر وہ شخص جو متعار ضداحادیث کی تطبیق کا قائل نہیں،وہ ملحد ہے اور کتاب وسنت میں نسخ کا قائل نہیں،وہ ملحد ہے'' الله تعالیٰ کے وجود کو تسلیم کرنے اور نہ کرنے کے اعتبار سے مجموعی طور پر تین قشم کے نظریات پائے جاتے ہیں، مؤحد، ملحد اور ایسے افراد جو نہ ملحد ہیں

اور ناہی منکر، بلکہ یہ کہتے ہیں ہمیں اللہ کے وجود سے انکار ہے اور ناہی عدم وجود کو تسلیم کرتے ہیں کیونکہ ہمیں ان دونوں وجود اور عدم وجود کے بارے

میں کوئی علم نہیں ہے لہذا بغیر علم کے ہم کسی بھی نظریہ کو تسلیم نہیں کرتے۔ دور حاضر میں الحاد کی تین بڑی قشمیں ہیں جنھیں مروجہ اصطلاحات میں

Agnosticis ، Deism ، Gnosticism

### الحاد مطلق (Gnosticism)







> Published: October 9, 2025

اس عقیدے کے ماننے والے اللہ تعالیٰ کے وجود سے افکار کرتے ہیں۔اسی طرح ہر ماورائ معاملات پر بھی یقین نہیں رکھتے۔ جس طرح جنت ، دوزرخ ، آخرت، فرشتے، جنات وغیرہ۔الحاد بنمادی طور پر وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہونے والاایک رجاناتی سلسلہ ہے جس میں بنیادی کر دار اس فلسفانہ اظہار رائے اور علمی فکر کا ہوتا ہے جو خدا کے وجو د کی تفہیم ہے وابستہ ہے۔۔عام طور پر جب ملحد بن یعنی انتھیسٹ کاذ کر ہوتا ہے۔

ملحدین سے مرادیمی طبقہ ہوتاہے۔

الحاد کی چندمزیدا قسام مندر حه ذیل ہیں:

1- فلسفیانہ (Philosophically) قتم جس کا مطلب ہے ہے کہ خد کے وجود کا مکمل انکار خدا کے تصور کے عقیدے کو ختم کرنا، یہ قتم الحاد کی بنیادہے۔

2۔ مابعد الطبیعاتی (Metaphysical)اس میں علمی طور پر بحث کی حاتی ہے۔

3۔ شکوک وشبہات (Skepticism)جس کامعنی یہ ہیں کہ خداکے وجود کوثابت نہیں کیا حاسکتا۔

4۔ علمی الحاد (Epistemological)اس میں خدا کے وجود کے نہ ہونے کی علمی بحث ہے۔

# الحاد كي تاريخ

الحاد مختلف زمانوں اور قوموں میں مختلف انداز میں موجو در ہاہے ،اوراس کی اصل وجہ انسانی فطر توں میں پایاجانے والااختلاف ہے۔ قدیم زمانے سے ہی لوگ کسی نہ کسی درجے پرالحاد کے نظریے کومانتے چلے آرہے ہیںا گرچہ ہر دور میں اس کااظہار مختلف انداز سے ہوا ہے۔ بڑے مذاہب جیسے بدھ مت میں خداکا کوئی تصور نہیں ہے۔ تاریخی طور پر الحاد کا آغاز ہمیں یو نانی تہذیب میں ماتا ہے۔اٹھار ویں صدی میں چرچ کی حکومت کے خلاف بغاوت میں مذہب مخالف نظرےات کو فروغ حاصل ہوا۔انوسوس صدی میں ڈارون کے نظر یہ ارتقاء کو بہت پزیرائی حاصل ہو ئی اوریپال سے الحاد کو تقویت ملی۔ <sup>6</sup>ا ٹھارویں صدی میں بورپ کے اہل علم میں انکار خدا کی اہر چل نگلی جو انیسویں صدی کے اوا خراور بیپیویں صدی کے اوائل میں عروج پر پہنچے





> Published: October 9, 2025

گئ۔ <sup>7</sup>اسی زمانے میں چرچ کی حکومت کے خاتمے کے بعد اسی الحاد کے بناد پر سکیولر نظریہ وجود میں آیااور اس کی بنیاد پر یورپ میں سکیولر ریاست قائم ہوئی۔

الحاد کواصل فروغ موجودہ زمانے میں ہی حاصل ہواہے جب دنیا کی طاقتور اور غالب اقوام مثلا بورپ اور امریکہ نے اسے اپنے نظام حیات کے طور پر منتخب کر لیا ہے۔ تودیگر ترقی پذیر اقوام ان کے نظام سے متاثر ہیں اس وجہ سے اس ملحدانہ نظریے کو فروغ ملتا جارہاہے۔

# 5. پاکستان کی نوجوان نسل میں الحاد کے بڑھتے ہوئے رجحانات کے اسباب:

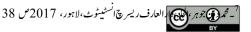
یہاں ہم ذکر کریں گے کہ وہ کیا اسباب ہیں جن کی وجہ سے ایک پاکستانی نوجوان، جو ایک مذہبی ماحول میں پرورش پاتا ہے، کس طرح الحاد کی طرف ماکل ہور ہاہے۔ گزشتہ چند سالوں میں سوشل میڈیاپر ایسے نوجوانوں کی موجود گی بڑھی ہے جو "یقیں سے شک اور پھر مکمل انکار کے طرف جاتے نظر آتے ہیں ۔ان میں سے کچھ اپنے آپ کو agnostic و جبکہ کچھ خود کو muslim کہ کر متعارف کرواتے ہیں۔آگے ان اسباب کا تفصیل سے زکر کیا جاتا ہے۔

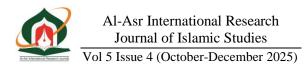
# سوشل میڈیاکا کردار

ماضی میں الحاد صرف کتابوں یادر سگاہوں تک محدود تھا، گر آج سوشل میڈیا، یوٹیوب، فیس بک، اور ریڈٹ جیسے پلیٹ فارمز پر ملحدانہ نظریات بھر پور
انداز میں پیش کیے جارہے ہیں۔ نوجوان نسل جن کا فد ہبی مطالعہ کمز ورہے، وہ بآسانی ان دلائل سے متاثر ہو جاتے ہیں، اور آہتہ آہتہ ایک فکری کشکش
میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ پاکستان میں الحاد کا کھل کر اظہار اب بھی ایک حساس معاملہ ہے، مگر سوشل میڈیا نے اس کے لیے بھی راہ ہموار کر دی
ہے۔ کی نوجوان گمنام شناخت کے ساتھ سوشل میڈیا پر اپنے شکوک وشبہات کا اظہار کرتے ہیں، اور بعض او قات ایسے گروپس یا چینلز کا حصہ بن جاتے
ہیں جہاں مذہب کے خلاف با قاعدہ مہم جلائی جاتی ہے۔

### مغربی تهذیب سے مرعوبیت







> Published: October 9, 2025

آج کل سوشل میڈیا کے دور میں جہاں دنیا کیک گلوبل ویلیج بن چکی ہے وہاں سوشل میڈیا پلیٹ فار مزیر دنیا بھر سے لوگ اپنالائف اسٹائل دکھاتے ہیں جس سے نوجوان طبقہ مغربی ممالک کی مادہ پر ستانہ تہذیب کی کامیا بی اور مادی ترقی سے اس قدر مرعوب ہوجاتا ہے کہ مغرب سے آنے والے تمام افکار کو نقل کرنے کو کامیا بی کی کلید سمجھ لیتے ہیں۔ نوجوانوں کی توجہ ان کے روحانی اور مذہبی عقائد کو متاثر کرتی ہے۔ حافظ محمد شارق نے اپنی کتاب الحاد اور جدید ذہن کے سوالات میں اس بات کاذکر کیا ہے کہ ''مادیت پر ستی نے نوجوانوں کے ذہنوں میں خدا کے وجو دکے بارے میں شک پیدا کیا ہے۔ 8

# خواہشات نفسی کی غلامی

دہریت یا لحاد اصل میں خواہشات نفسی میں مبتلا ہو جانے کا نام ہے۔ انسان کی جبلت ہے کہ وہ بغیر کسی لگام یا پابندی کے اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی اس کرنااور تمام ضابطوں، قائدوں اور قوانین سے فرار چاہتا ہے۔ تووہ الحاد کا نظریہ اپنالیتا ہے۔ یوں توالحاد کی کئی اسباب ہیں مگر خواہشات نفسی کی پیروی اس کابنیادی سبب ہے۔ قرآن کریم اسے اس طرح بیان کرتا ہے:

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلْهَهُ هَوْمهُ وَ اَضَلَّهُ اللهُ عَلَى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلَى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهٖ غِشْوَةً-فَمَنْ يَهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللهِ-اَفَلَا تَذَكَّرُوْ وَ وَ اَضَلَّهُ اللهُ عَلَى عِلْمٍ وَ خَتَمَ عَلَى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهٖ غِشُوقًا-فَمَنْ يَهُدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللهِ-اَفَلَا تَذَكَّرُوْ وَ وَ اَضَلَّهُ اللهُ عَلَى عِلْمٍ وَ خَتَمَ عَلَى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهٖ غِشُوقًا-فَمَنْ يَهُدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللهِ-اَفَلَا تَذَكَّرُوْ وَ

'' بھلادیکھو تووہ جس نے اپنی خواہش کو اپناخد ابنالیااور اللہ نے اسے علم کے باوجو دگر اہ کر دیااور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھوں پر پر دہ ڈال دیا تواللہ کے بعد اسے کون راہ دکھائے گا؟ تو کہا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے <sup>10</sup>''

# تغليمى نظام اور فكرى خلا

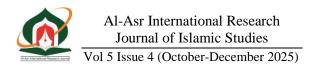
ہمارے ملک میں تعلیمی اور مذہبی نظام زیادہ تر "ارٹے" "اور "نقل" پر مبنی ہے۔ مذہب کو فلنفے، منطق، یاجدید سائنسی بنیادوں پر نہ پڑھا یاجاتا ہے اور نہ سمجھا یاجاتا ہے۔ طلبہ کو صرف عقائد یاد کروائے جاتے ہیں، دلائل اور استدلال کی تربیت نہیں دی جاتی۔ طلبہ کو اصلام کی بنیادی فلسفہ یاعقلی بنیادی نہیں پڑھائی جاتیں نہ ہی عربی زبان سے طلبہ کو واقف کروانے کا کوئی نظام ہے کہ جس سے وہ قران و حدیث کو سمجھ سکیں۔ اسی طرح مدارس کا حال ہے

<sup>9</sup> القران، الجاثية 23،





<sup>8 -</sup> محمد شارق، الحآد اور جدید ذبن کے سوالات، ص 87، کتاب محل، لاہور 2017،



> Published: October 9, 2025

وہاں بھی طلبہ صرف کتابیں حفظ کروانے کار جمان ہے۔ چنانچہ ملک کے ہزاروں مدارس سے ایسے ہی روایت پیند علماء فارغ التحصیل ہوتے ہی۔ یہ حال امریکن اور برطانوی اسکول مسٹم کا ہے جن کے بارے میں اس نظام کے ہانی لار ڈ میکالے نے خود کہاتھا کہ :

# "اس نظام تعلیم سے ہم ایسے افراد تیار کریں گے جو ہمار اتیار کر دہ تعلیمی نظام نافذ کریں گے۔ 11

# الحاد بطور فكرى فيشن

مغرب کی شان و شوکت سے مرعوب نوجوانوں کا ایک بڑا طبقہ ان کے تہذیب تیزی کے ساتھ اپنارہاہے وہیں اس کے ساتھ ساتھ انکی فکر کو اپنانا بھی ایک فیشن بنتا جارہا ہے۔ ان میں زیادہ تر نوجوان امریکن یا برطانوے اسکول سسٹم سے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں جنہیں ذہنوں کو شروع ہی مغربی لٹریچر اور فکر یا تعلیم کا خلاصہ بیان فکر و نظریات سے روشناس کرایا جاتا ہے۔ یہ وہی تعلیم کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''فی الوقت ہماری بہترین کوششیں ایک ایساطبقہ معرضِ وجود میں لانے کے لیے وقف ہونی چاہئیں جو ہم میں اور ان کروڑوں انسانوں کے ماہین جن پر ہم حکومت کررہے ہیں تر جمانی کافر ئفنہ سرانجام دے۔ بیہ طبقہ ایسے افراد پر مشتمل ہو جور نگ ونسل کے لحاظ سے توہندوستانی ہو؛ کیکن ذوق، ذہن، اخلاق اور فہم وفراست کے اعتبار سے انگریز ہو<sup>12</sup> ''

آج یہ نظام تعلیم ایس ہی نسل کو پروان چڑھارہے ہیں جن کے افکار و نظریات مغرب سے متاثر ہیں۔

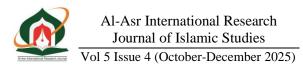
# علماء کانوجوانوں کے سوالات کو تحقیراور توہین مذہب سے تعبیر دینا

مختلف امور کے حوالے سے انسانی ذہن میں آناایک معمولی بات ہے۔ اسی طرح عقائد اور دین کے معاملات میں بھی ذہن میں سولات پیدا ہو سکتے ہیں ۔ ۔ تو پڑھے لکھے نوجوان اپنے ان سوالات کی کھوج میں علماء سے رابطہ کرتے ہیں تو وہ ان سوالات کا علمی جواب دینے سے قاصر ہوتے ہیں پس وہ

> 11\_لارڈ میکاڈ کے کا نظام تعلیم اور اسکے اثرات و نتائج ، ماہنامہ دار العلوم، شارہ ج، 5ص 100رجب 1437 ججری مطابق منی 2016ء ۔ 12\_(۲) سید شہیر، میکا لے اور بر صغیر کا نظام تعلیم، آئینہ اوب، ۱۹۸۷، ص 45







> Published: October 9, 2025

نوجوانوں کے سوالات کو گتاخی یا غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے انہیں نظر انداز کر دیا جاتا ہے یا انہیں عبادات اور وضائف پڑھنے کی نصیحت کی جاتی ہے۔ جس سے وہ سوالات دب تو جاتے ہیں، مگر دل میں خلش ہاتی رہتی ہے روایت پیند علماء جو نئی نسل کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کا جواب نہیں دے پاتے اور پر تشد درویہ اختیار کرتے ہیں۔ ایسے میں جب یہ نوجوان مغربی یا طمدانہ فلسفوں سے متعارف ہوتے ہیں تو نہ ہبی علم کے فقدان کی وجہ سے ان کا جواب دینے سے قاصر ہوتے ہیں اور الحاد کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ دوسر الآئے دن ٹی وی اور سوشل میڈیا پر مختلف نہ ہبی فرقے ایک دوسرے کو نیچاد کھانے کے لئے سر گرم رہتے ہیں اس کی وجہ سے نوجوان دین سے بیز ارہو ناشر وع ہوگئے ہیں اور لادینیت کو ترجے دینے گئے ہیں۔

# نفسياتي اور معاشرتي عوامل

بعض نوجوان ذاتی مسائل، خاندانی د باؤ، یامذ ہبی طبقات سے بد ظنی کے باعث بھی مذہب سے بیزار ہو جاتے ہیں۔ بیض کو مذہب کے نام پر ہونے والی انتہالینندی یامعاشر تی ناانصافی الحاد کی طرف مائل کرتی ہے، کیونکہ وہ مذہب کو انہی خرابیوں کا سبب سیحضے لگتے ہیں۔ ان کی ذاتی زندگی میں تکالیف، محرومیاں ہوتی ہیں۔ وہ سیحصے ہیں کہ مذہب چھوڑنے سے وہ خود مختار ہو جائیں گے، اور ہر بات پر سوال اٹھاناہی اصل دانشمندی ہے۔

# تعليم وتربيت كافقدان

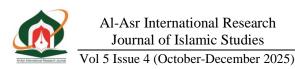
نوجوانوں میں الحاد کی طرف مائل ہونے کی ایک بڑی وجہ گھر بلوتربیت کی کمی بھی ہے۔ موجودہ زمانے میں والدین اولاد کی دینی تعلیم کے بجائے دنیاوی تعلیم کو اہمیت دیتے ہیں۔ جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ بچے کی اصل تربیت اور اسکاذ ہن گھر سے بنتا ہے۔ جیسا کہ امیر المؤمنین حضرت علی فرماتے ہیں: وإنَّما الحَدَثِ كالأَرضِ الحَاليَةِ ما أُلقِي فِيها مِن شَيء إلَّا قَبِلَتْه۔ 13

''نوعمر کاول خالی زمین کی طرح ہے جس میں جو بھی ڈال دیاجائے اسے زمین قبول کرتی ہے ''

اس کئے اس میں اسلامی تعلیمات اور توحید کا نتج بو یا جائے تا کہ ایک صالح ،اور عدل وانصاف پر مبنی الٰہی معاشر ہ وجود میں آئے۔اتربیت کی اسی اہمیت اور فر رکضہ کو نبی اکر م ملتی تیان میں موری فرمان میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے :







> Published: October 9, 2025

، روى عن النبى ﷺ: أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى بَعْضِ الْأَطْفَالِ، فَقَالَ وَيْلٌ لِأَوْلَادِ آخِر الزَّمَانِ مِنْ آبَائِهِمْ،فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ آبَائِهِمُ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ لَا مِنْ آبَائِهِمُ الْمُؤْمِنِينَ لَا يُعَلِّمُونَهُمْ شَيْئاً مِنَ الْفَرَائِض وَ إِذَا تَعَلَّمُوا أَوْلَادُهُمْ مَنَعُوهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُمْ بِعَرَضِ يَسِيرِ مِنَ الدُّنْيَا فَأَنَا مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَ هُمْ مِنِّي برَاءٌ. 14 ر سول اللَّه طلَّةِ اللَّهِ عَيْدَ اللَّهِ عَيْدَ اللَّهِ عَيْدَ اللَّهِ عَيْدَ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ اللّ مشرک باپ پرافسوس ہے؟فرمایا: نہیں۔ان کے مؤمن باپ پر کہ وہاپنی اولاد کو واجبات کی تعلیم نہیں د س گے اورا گروہ تعلیم حاصل کر نا حابیں تو منع کریں گے اس کے مقابلے میں دنیا کے معمولی مفاد کو پیند کریں گے۔ میں ان سے بیز ارہوں اور وہ مجھ سے بیز ارہیں۔

### اہل دین کے عمل اور قول میں تضاد

نوجوانوں کی مذہب سے مایوس ہونے کی ایک اہم وجہ بعض نام نہاداہل مدار س اور علائے ء کاغیر اخلاقی کاموں میں ملوث ہو نااور سوشل پر مشہوری کے لیے انتہائی غیر سنجیدہ روبہ اختیار کرناہے اس کے ساتھ ساتھ مذہب کے نام پر منافقت ، فرقہ واریت ، عدم بر داشت ، دہرے معیار اور بدعنوانی نے نوجوانوں کو دین سے بر ظن کر دیا ہے۔ جب نوجوان طبقہ مذہب کے ان علمبر داروں کا ہیر روبیہ دیکھتا ہے۔ توان کے ذہن میں مذہب ایک ظاہری نمائش کی چیز کے طور پر پیش ہوتا ہے۔ جس کا کو کی اخلاقی اور روحانی فائدہ نہیں۔ جب انہیں مذہب میں تنگ نظری، فرقہ واریت اور شدت پیندی نظر آتی ہے تووہ مذہب سے دور ہو جاتے ہیں۔سید جلال الدین عمری نے اس موضوع پر لکھاہے کہ:

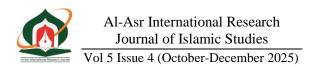
'' مذہب کی غلط تشر تکاور شدت پیندی کی وجہ سے نوجوانوں میں ایک ردِ عمل پیداہو تاہے ،جوانہیں الحادی نظریات کی طرف ما کل کرتاہے۔ <sup>15</sup>،

#### 1\_ديني ادارون اور علماء كاكردار:

الحاد کے رجحانات کا سامنا کرنے کے لیے دینی اداروں اور علاء کا کر دار نہایت اہم ہے۔ مگر بدقتمتی ہے، عمومی طور پر دینی طبقات نے اس فکری چیلنج کو سنجید گی سے نہیں لیا۔ مدارس میں دینی تعلیم تو دی جاتی ہے ، لیکن زیادہ تر نصاب روایتی فقہ اور نصوص کی شرح تک محدود ہوتا ہے۔الحاد، سائنسی نظریات، فلیفه، نفسات،اور حدید شکوک کاعلمی جواب دینے کے لیے جس نوعیت کی تربیت در کارہے،وہ اکثر نصاب سے غائب ہے۔خطیب حضرات مجى عام طور پر صرف جزباتی وعظ کرتے ہیں، جبکہ نوجوان عقلی اور فکری انداز چاہتے ہیں۔







> Published: October 9, 2025

# 2\_. سوشل میڈ مایر دینی مواد موجود گی

سوشل میڈیایر دین کی مؤثر نمائندگی بہت ضروری ہے۔افسوس سے کہناپڑتا ہے کہ الحادی نظریات زیادہ منظم طور پر کام کر رہے ہیں بہ نسبت معیاری اسلامی مواد کے ۔ دینی مواد اکثر غلط معلومات پر مبنی ہوتا ہے۔ دوسرایہ کہ غامدی و عمار صاحبان کے علاوہ دیگر ملحد من زمانہ میں زید حامد ، فرحت ہاشمیاوران جیسے دسیوں پر وفیسر ز، بیسیوں ڈاکٹر زاورا بسے کئی دانشوران جو کہ نے مختلف ٹی دی چینلز پر بنٹنڈ والیکٹر انک میڈیااور مختلف کیکچر زوانٹر وبوز میں آئے دینی احکام کی من پیند تشریحات کر کے نوجوان طقے کو الجھاتے ہیں۔اثر انداز ہوتا ہے ،اور وہ ان نظریات کو قبول کرنے لگتے ہیں۔ Gilgamesh Nabeel نے اپنے تحقیقی مضمون میں اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ سوشل میڈیاپر الحادی نظریات کی ترویج اور ان کی شدت نے نوجوانوں کومذہب سے دور کر دیاہے۔

اسے طرح اسکولوں کالجوں میں رائج انگریزی کلچر بھی الحاد پھیلانے میں سر گرم ہے۔اسی کودیکھ کرعلامہ اقبال نے کہاتھا۔

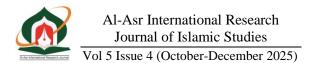
ہم توسمجھے تھے کہ لائے گی فراغت تعلیم کیاخبر تھی کہ چلاآئے گالحاد بھی ساتھ (یانگ درا)

### 6. سدیاب کے لئے چند تحاویز

الحاد جیسے پیچیدہ اور سنجیدہ مسئلے کا حل محض تقاریریا فتووں میں نہیں، بلکہ ایک جامع فکری، تربیتی، تغلیمی،اور ساجی حکمت عملی میں مضمر ہے۔درج ذیل تجاویزاس مسکلے کے تدارک میں مدد گار ثابت ہوسکتی ہیں:

# 1. نغلیمی اصلاحات

اسکول کالج بونیورٹ کی سطح پر تحقیقی اور تنقیدی طور پر اسلامی نصاب کو کورس کا حصہ بنایا جائے، حدید نصاب میں اسلامی عقاید کو سائنسی اور عقلی بنمادوں پر شامل کیاجائے نیز رہ کہ عربی زبان سکھنے کوسلیبس کاحصہ بنایاجائے تاکہ وہ قرآن وحدیث کی تعلیمات کو بغیر سمجھ رٹنے کے بجائےاس کے



> Published: October 9, 2025

معنی و مفہوم سے شاسائی حاصل کریں اور اسے بہتر طور پر سمجھ سکییں۔اسی طرح مدارس کے سیکڑوں سالوں سے رائج نصاب اور انکے نظام تعلیم کو بدلنے کی اشد ضرورت ہے۔ ''رٹے''کے نظام کو بیسر ختم کیا جائے۔

#### 2. ضرورت اجتهاد

اسلام میں اجتہاد کی روایت ہمیشہ سے موجو در ہی ہے، مگر اب اس کی ضرورت کہیں زیادہ ہے۔ علماء کوچا ہے کہ

جدید سائنسی اور فلسفیانہ مکاتبِ فکرسے واقف ہوں۔روایت پیندی کو چھوڑ کے جدیداجتہاد کریں اور موجودہ زمانے کے مسائل و معاملات کو پیش نظر رکھ کراجتہاد کریں۔

### 3. سوشل ميڈيا کامؤثر استعال

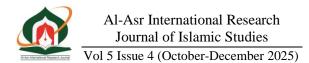
آج ٹیکنالوجی کے جدید دور میں جہاں سوشل میڈیا کو الحاد بھیلانے کے لئے ایک بنیادی ہتھیار کے طور پر استعال کیا جارہا ہے وہیں اسے اس کو بڑھنے سے روکنے کے لئے بھے انتہائی موثر انداز میں استعال کیا جاسکتا ہے۔ جس کہ لئے معروف اسلامی اسکالرزاور علماء کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے کی ضرورت ہے۔ مختلف پروگرامز، مباحثوں، اور سوال وجواب کے سیشن منعقد کرنے چاہیس تاکہ ان الحادی نظریے کو پھیلانے والے نثر انگیز عناصر کی قوت کو ختم کیا جاسکے۔

### 4. گریلو اورروحانی تعلیم وتربیت

والدین کی دین سے دوری بھی پر عمل اس مسئلے کا ایک اہم سبب ہے۔ بعض نوجوانوں کی الحادی فکر ان کے گھر یاارد گرد کے ماحول سے متاثر مورک بیدا ہوتی ہے۔ اگر کسی نوجوان کا خاندان مذہبی عقلنہ سے دور ہو، تو وہ بھی اسی ڈ گر پر چلتا ہے۔ روحانی تعلیم و تربیت کی کمی بھی الحادی نظریات کی طرف جھکاؤکا زریعہ بنتی ہے۔ نوجوان کو قرآن و نماز سے تعلق مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ بیچے کے تربیت کے پہلے ذمہ







> Published: October 9, 2025

داری والدین کی ہے۔ بچہ والدین سے ہی اچھے یابرے اخلاق کے تربیت پاتا ہے۔ قرآن کریم نے پیغیبر اکرم مٹھی آئی کی ذات کو تربیت کا علی نمونہ قرار دیاہے۔ قرآن میں ارشاد بربانی ہے: "تمہارے لئے رسول کی زندگی بہترین نمونۂ عمل ہے "<sup>17</sup>

اس لیے والدین کو چاہئے کی اولاد کی تربیت گھر میں کریں اور پہلے خود کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں اور عبادات کی پابندی میں سختی برتئے کے بجائے ان کے مفہوم کو سمجھا یا جائے۔

# 5. رياستي واداره جاتي سطير اقدامات

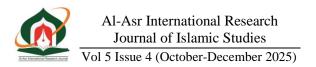
ریاست نوجان نسل میں الحاد کے بڑھتے ہوئے رجمان کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور تربیتی ادارے اور ریسر چ سینٹر ز قائم کرے۔اسی طرح اس مسئلے کو بڑھنے سے روکنے کے لئے فکری و نظریاتی موضوعات پر تحقیقی کام کو فروغ دیاجائے اس موضوع پر بین الا قوامی اسلامی اسکالرز کے تحقیقی کام کاار دو ترجمہ کروایا جائے۔اس کے ساتھ ساتھ الیسے نام نہاد داشوروں پر پابندی لگائی جائے جو اسلام کی تعلیمات کی غلط تشر سن کرکے نوجوان نسل کو گمراہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ مذید یہ کی تعلیمی اور مدارس کے نساب میں موثر تبدیلیاں کی جائیں۔

#### 7 .خلاصه بحث

یہ تحقیقی مطالعہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ پاکستان کی نوجوان نسل کا الحاد کی طرف مائل ہوناکوئی وقتی رجحان نہیں بلکہ ایک گہری فکر اور تبدیلے کا نتیجہ ہے۔ الحادد ورجدید کا ایک اہم مسئلہ ہے جو دین کے غیر موثر نمائندگی اور ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے تسلی بخش جواب نا ملنے ، سوشل میڈیا کے اثرات، کہیں فکری فیشن ، تعلیم و تربیت کے فقد ان اہل علم کے قول عمل میں تزاد نفسانی خواہشات کی پیروی، معاشرتی اور نفسیاتی عوامل ، مغربی تہذیب سے مرعوبیت اور کی وجہ سے پاکستانی نوجوان نسل میں بڑھتا جارہا ہے۔ بید علائے کرام ، والدین ، اور ریاست کو اجتماعی ذمہ داری ہے کہ جوان نسل کو الحاد کے ان اسباب اور پھر ان کے اثرات کے نقصانات سے آگاہ کرے۔ اس طرح حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ مسلم معاشر ہے کودر پیش ان الحاد کے ان اسباب اور پھر ان کے اثرات کے نقصانات سے آگاہ کرے۔ اس طرح حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ مسئلہ معاشر ہے کودر پیش ان الحاد کی جیانجز کوروکے میں اپناکر داراداکریں۔ ایک ایساماحول فراہم کریں جو نوجوان ذہنوں کو مطمئن کر سکے۔ کیوں کے بیر مسئلہ







> Published: October 9, 2025

محض "كفر" یا"گستاخی "کانام دے كر بگاڑا تو جاسكتا ہے سدھارا نہیں جاسكتا۔ كيونكہ الحاد كوئى جذباتی نعرہ یاوقتی فیشن نہیں بلكہ ایک سنجیدہ فكری و

نظرياتی چينج ہے،

### 8. سفارشات

الف۔ ملحدین کے دلائل کامو ثراور تسلی بخش رد لکھا جائے۔

ب۔ الحادی نظریے کے پھیلاؤے اسلامی تہذیب پر کیااثرات مرتب ہورہے ہیں؟ان موضوعات پر کام کرنے کی نہائت ضرورت ہے۔

ج۔ قرآن میں ملحدین کے سوالات کے جوابات موجود ہیں جن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جمعہ کے خطبے میں اس موضوع کی تفصیل کو بیان کیا

جائے۔

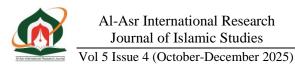
و۔ علائےء کرام کی ذمہ داری ہے کے ایک ایسی علمی نشست کا اہتمام کیاجائے جس میں نوجوانوں کے سوالات کے موثر ومد لل جوابات دیئے جائیں۔

#### كتابيات

- 1. القران، سورة حاشيه 24،
- 21. القران،الاحزاب, 21
- 3. القرآن، كم سجده 40،
  - 4. القران،الحاثية 23،
- 5. الاتقان في علوم القرآن، جلال الدين سيوطي، كتسته العلوم، 2010، بيروت، ص324،
  - 6. ابن منظور، لسان العرب، 234/1 ، دار العلم براي عموم، 2003 ، بيروت
- 7. Bejini, Julian. Atheism, A Very Short Introduction. Oxford University Press, 2007.
  - 8. محمد احمد ، تعارف تهذيب مغرب اور فلسفه جديد، ، العارفي يبلشرز، فصل آباد، 2014، ص 293
    - 9. محمد دين جوهر ،الحاد ، دارالعارف ريس چانسٹييوٹ ، لا مور ، 2017 ص 38
    - 10. محمد شارق، الحاد اورجديد ذبهن كے سوالات، ص 87، \_ كتاب محل، لامور 2017،
  - 11. لاردُميكاكانظام تعليم اوراسكه اثرات ونتائج، ما بهنامه وارالعلوم، شارهج، 5ص 100رجب 1437 ججرى مطابق من 2016ء
    - 12. مير زاحسين نوري، متدرك الوسائل، مؤسية آل البيت، 1987ء، بيروت، ج، 2ص 625
      - 13. ايضاً، ص478
    - 14. جلال الدين عمري، انكارِ خدا كے نتائج ، ص، 5حققات اسلامي، على كرھ -1984ء
    - Atheists in Muslim World Growing Silent Minority," The Washington Times, 2017







> Published: October 9, 2025

. نرین العابدین، محمد منیر اصغر، پاکستانی معاشره میں الحاد کے اسباب واثرات: فلسفه قرآن کی روشنی میں تجزیاتی مطالعه، مشموله الازهار، دسمبر، 2021، شعبه علوم اسلامیه، پاکستان

17. https://www.mukaalma.com/143167/ link retrieved on (3/5/2025)

18. محمد شهباذ منج، نسل نو میں بڑھتے ہوئے الحاد کے اسباب واثرات: نقد و تجربه مشموله، دی اسکالر، جون، 2021، ریسر چ گیٹ وے، پبلشرز، پاکستان

19. محمر صغیر، نوجوان نسل میں الحاد کے اسباب اور اس کا سد باب ایک تحقیقی جائزہ ، مشمولہ، القدوۃ ، دسمبر، 2024، راہ فلاح ریسر ہے سینشر ، لاہور

20. <a href="https://faithnreason.com/?p=2754">https://faithnreason.com/?p=2754</a> link retrieved on ( 1/5/2025)

21. مبشر نزیر،الحاد جدید کے مغرلی اور مسلم معاشر وں پراثرات، مشموله، دارالتحقیق برائے علم ودانش، جامعہ کراچی، مئ 2018 ،

22. محمد سليم،اسلام الحاد اور سائنس،الفرقان پېلشر ز،لا مور

23. غلام جبلاني برقى،الحاد مغرب اور جم،الفيصل ناشر ان،لا ہور 2014،

24. محدرضا، حديد الحاد، اسباب اور سدباب، كتب خانى قادريد، اعظم گڑھ 2023،

25. محمد اسمعيل شيخ محمد تنوير احمد ،محمد شابد ،محمد رضاء الله ،دور حاظر كافكرى الحاد، رضا دار المطالعه، دار العلوم غوشيه، ضياء القرآن، ممبئي 2021،

26. سيدشبير،ميكالے اور برصغير كانظام تعليم، آكينه ادب، لامور، ١٩٨٦، ص 45



